DATE: ___/___/___

سوال نمبر 2:-

دلی میں لسانی اختلاف

مصنف دلی شہر کے بارے میں بتاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ قدیم شہر ہمیشہ سے ہندوستانی راجاؤں کی سلطنت رہا ہے اور یہاں مختلف زبانیں بولی جاتی تھیں۔ لیکن کیونکہ اس وقت میں مسلمانوں کی آمد سے مزید لسانی اختلاف پیدا ہوا مسلمان بادشاہوں کی حکومت میں اختلاف آیا تو زبان کا اختلاف سامنے آیا امیر بادشاہ کی سلطنت کو قیام ملا اور اس وقت ہر طرف فارسی زبان استعمال ہوتی تھی۔

سوال نمبر 3:-

1۔ وہ سڑک پر آپ کا منتظر ہے
2۔ دہی کڑوا ہے
3۔ نہ کھانا کھایا نہ پانی پیا۔
4۔ اس کے دستخط اچھے ہیں۔
5۔ یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے
7۔ حقیقت میں وہ سچا ہے
8۔ نکتہ چینی مت کرو۔
9۔ وہ بہت ہوشمند انسان ہے
10۔ دشمن نے اللہ کے خوف سے ہتھیار اتار دیا

سوال نمبر 4:-

سانچ کو آنچ نہیں۔

پھولے نہ سمانا

امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر والدین پھولے نہیں سما رہے تھے

ناک کٹنا

امتحان میں فیل ہونے پر بیٹے نے باپ کی ناک کٹوا دی۔

غریب کی فریاد [illegible]

Scanned with CamScanner

DATE:

5) Area = πr^2

~~22 ÷ 7 × 16 . 22~~

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا

سوال نمبر 5: تشریح:

شعر 3:

مفہوم: شاعر اس شعر میں اپنی بے بسی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ جب زندگی ملی تو ہم اس دنیا میں آ گئے

جب زندگی ختم ہو گی قضا آئے گی تو ہم چلے جائیں گے

ہم نہ اپنی مرضی سے اس دنیا میں آئے تھے نہ اپنی مرضی سے اس دنیا سے جائیں گے

تشریح: شاعر اس شعر میں بیان کر رہے ہیں کہ ہم دنیا میں اپنی مرضی سے نہیں آئے بلکہ جب ہماری زندگی ہو گئی ہے جب ہمیں زندگی ملی ہے تو ہم آئے ہیں

اور جب قضا کا وقت آتا ہے تو ہم اس دنیا سے چلے جاتے ہیں گویا کہ

اختیار میں نہیں اس دنیا میں آنا۔ ہم نہ اپنی مرضی سے آئے ہیں نہ

اپنی مرضی سے جاتے ہیں۔

شعر نمبر 1: شاعر اس شعر میں اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ تمہاری نظر کے تیر آ کر میرے دل کی طرف دیکھنے جگر میں کہیں قسم کی خلش (درد) کی شکایت نہیں ہے

Scanned with CamScanner

شعر نمبر 5:

Too short

شاعر اس شعر میں زندگی کے فانی ہونے کی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ انسان کو سانس بھی آہستہ آہستہ لینا چاہیے۔ کیا پتہ کب نکل جائے یا جس طرح شیشہ فوراً سے زمین پر گر کر ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسے ہی کیا پتہ کب زندگی ختم ہو جائے۔

سوال نمبر 6:

اس بات میں دنیا میں کسی بھی ملک کی قسمت کو جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے بدلا جا سکتا ہے۔

تیزی سے ہونے والی ٹیکنالوجی کی ترقی نے قدرتی وسائل اور انسانی عناصر پر انحصار کم کر دیا ہے۔

Excess

مشینوں کے استعمال سے انسان کے کام میں لگاتار بہتری آئی ہے۔ پوری دنیا میں سائنسی ترقی نے تیزی سے ٹیکنالوجی میں تبدیلیاں کی ہیں۔

سب سے اہم نقطہ کہ دنیا جو آج دکھا رہی ہے وہ انسانی حالات بہتر کرنے کا یا سائنس کے لیے لگاتار کوشش ہے۔ انسانی کوششوں سے سائنسی ترقی کو ٹیکنالوجی کی دریافتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جو انسانی حالات نمایاں طور پر بہتر کرنے کے لیے فراہم کی ہے۔

Scanned with CamScanner

پاکستان میں سیاحت کا فروغ:

Outline?

ہمارا وطن پاکستان ایک جنت نظیر وادی ہے۔ یہ خوبصورت ملک چار صوبوں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان پر مشتمل ہے۔ چاروں صوبوں کی خوبصورتی دیدنی ہے۔ سیاحت ایک اعلیٰ سرگرمی ہے جس سے انسان قدرتی مناظر سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ جیسا کہ پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے اس سرزمین میں خوبصورت وادیاں پہاڑ، سمندر موجود ہیں۔ الغرض ملکی غیر ملکی سیاحوں کے لیے یہ بہت پرکشش مقام ہے جہاں اگر سیاح نہ صرف قدرتی مناظر سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

Do not leave lines empty

اس کے ساتھ ساتھ وہ ان مناظر سے مفید معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمارے پیارے ملک میں خاص طور پر خیبر پختونخواہ گلگت بلتستان میں کچھ ایسے مقامات ہیں جو سیاحوں کے لیے بہت پرکشش ہیں جن میں جھیل سیف الملوک، جھیل کنارے کی خوبصورتی دیدنی ہے۔

بہت سے سیاح مری، گلگت، نتھیا گلی کی سیر سے مستفید ہوتے ہیں۔

لوگ ناران کاغان، بہت سی پہاڑی چوٹیوں سے مستفید ہوتے ہیں۔

اللہ کے لیے ہمارا ملک بہت سے صوفیائے کرام، اولیائے کی سرزمین بھی

Scanned with CamScanner

میں محبت انگیز مقام ہے۔ سطح سمندر سے 8000 فٹ ہے۔ زیارت
صوبہ بلوچستان کا خوبصورت مقام ہے یہاں چیری اور سیب کے
خوبصورت مقام بھی ہے۔ قائداعظم ریذیڈنسی بھی زیارت میں ہے۔
ایوبیہ بھی ایک سیاحتی مقام ہے۔ ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ سیاح ایوبیہ
آتے ہیں۔ سندھ کا واحد مقام جہاں بارش بھی ہوتی ہے اور برف
باری بھی ہوتی ہے۔ یہ سندھ کی مری کہلاتا ہے

5/